السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت حج کےلیے روانہ ہوئی۔ آغاز سفر سے پانچ دن بعد اسے ماہواری آگئی، میقات پر پہنچنے کے بعد اس نے غسل کرلیا اور احرام باندھ لیا، جب کہ وہ حیض کی وجہ سے پاک نہ تھی۔ جب وہ مکہ پہنچی تو حرم سے باہر ہی رہی اور حج یا عمرہ کے شعائر میں سے کچھ بھی نہ کیا۔ وہ دو دن منیٰ میں رہی پھر وہ پاک ہوگئی اور اس نے غسل کیا اور پاکیزگی کی حالت میں اس نے عمرہ کے تمام مناسک سر انجام دیجئے۔ پھر جب وہ حج کےلیے طواف افاضہ کررہی تھی تو اسے پھر خون آگیا مگروہ شرماگئی اور مناسک حج پورے کےلیے اوراپنے ولی کو اس وقت اطلاع دی جب وہ واپس اپنے وطن پہنچ گئے۔ اس بارے میں کیا حکم ہے؟

(فھید۔ ا۔ ا تقصیم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر بات ایسی ہی ہے جیسا کہ سائل نے بیان کیا ہے تو اس عورت پر لازم ہے کہ وہ مکہ جائے اوراپنے اس طواف کے عوض جس میں اسے حیض آیا تھا اپنے حج کے طواف کی نیت سے بیت اللہ شریف کے سات چکر لگا کر طواف کرے اور طواف کے بعد دو رکعت نماز مقام مصلی یا حرم کی کسی دوسری جگہ پر ادا کرے۔ اس طرح اس کا حج پورا ہوجائے گا۔

اور اگر اس کا خاوند ساتھ تھا جس نے اس کے ساتھ حج کے بعد صحبت کی ہو تو اس پر قربانی لازم ہے جو مکہ میں ذبح کرکے وہاں کے فقراء میں تقسیم کی جائے کیونکہ وہ احرام کی حالت میں تھی اور اس کے کاوند کےلیے حلال نہ تھا کہ وہ طواف افاضہ اور عید کے دن قربانی اور بال کتروانے سے پہلے اس سے صحبت کرے۔

نیز اگر وہ حج سے قبل عمرہ کے ساتھ حج تمتع کرنے کا ارادہ رکھتی تھی اور اس نے سعی نہ کی تھی تو صفا ومروہ کے درمیان سعی کرے۔ البتہ اگر وہ قران یا افراد حج ادا کررہی تھی تو اس پر دوسری سعی لازم نہیں۔ جبکہ وہ طواف قدوم کے ساتھ سعی کرچکی ہو۔

نیز اس کےلیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور توبہ لازم ہے کہ اس نے حیض کی حالت میں طواف کیا اور طواف سے پشتر مکہ سے نکل گئی جبکہ فی الواقع ایسا ہوا ہو اور اس لیے بھی توبہ لازم ہے کہ اس نے ایک طویل مدت تک طواف میں تاخیر کی۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اسے معاف فرمادے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ